حسین کا غم مکاں مکاں میں

حسین کا غم مکاں مکاں میں

حسین حسینا حسین حسینا

دل و جگر میں زباں زباں میں

حسین حسینا حسین حسینا

لٹایا جسنے بھرے چمن کو

بھائیں اس پر نہ کیوں نین کو

یہ غم سے رونق ھے گلستاں میں

جو زیر خنجر نہ ھمکو بھولے

بھلا وہ کس طرح بھولا جائے

صدا ھے اسکو ھر اک زماں میں

حسین کے ھاتھوں پر ھے اصغر

کہ جیسے بَر آفتاب محشر

ھے مشتري اک عظیم شاں میں

پدر نے عین الیقین دیکھا

فلک پہ اصغر کا خوں جو پھیکا

ملک نے جھیلا ھے آسماں میں

جُھکایا سجدے میں شاہ نے سر

لعیں نے پھیرا ھے کند خنجر

ھے عرش و کرسي غم و فغاں میں

لعیں نے پھاڑا قران کل کو
رلایا اللہ کے رسل کو
نہ کیوں ہو غم جا بجا قراں میں

زمانہ جیوں جیوں گذرتا جائے
الم یہ تازہ ھی ہوتا جائے
برھان دیں کہ دل جواں میں

دل محمد میں وہ بسیگا
جسے یہ ماتم سے عشق ہوگا
بسالے شاکر یہ غم تو جانہ میں